بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اکہری اقامت پڑھی گئی، کیا نماز ادا ہو گئی؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال ہے کہ جماعت میں شامل ایک غیر مقلد نے اکہری اقامت پڑھ دی یعنی مقدار میں کمی کر دی تو کیا جماعت ہو گئی یا دوبارہ نماز پڑھنی پڑے گی؟

سائل: محمد ثناء الرحمٰن، فیصل آباد

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر مسنون اقامت کے بجائے اکہری اقامت کہی گئی تو نماز ادا ہو گئی، دوہرانے کی ضرورت نہیں۔ کیوں کہ اگر اقامت بالکل نہ پڑھی جائے، اس کے بغیر جماعت کرالی جائے تب بھی نماز ادا ہو جاتی ہے، لیکن یہ طریقہ خلافِ سنت ہے۔

اذان و اقامت میں مسنون کلمات دوہرے دوہرے ہیں، صحیح احادیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔ چند احادیث مبارکہ حسبِ ذیل ہیں:

(1) حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَجُلًا قَامَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ عَلَى جِذْمَةِ حَائِطٍ، فَأَذَّنَ مَثْنَى، وَأَقَامَ مَثْنَى، وَقَعَدَ قَعْدَةً، قَالَ: فَسَمِعَ ذٰلِكَ بِلَالٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَامَ فَأَذَّنَ مَثْنَى، وَأَقَامَ مَثْنَى، وَقَعَدَ قَعْدَةً.

(مصنف ابن ابی شیبہ: رقم الحدیث 2131)

ترجمہ: مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن زید انصاری (رضی اللہ عنہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی جس پر دو سبز چادریں تھیں، اس نے دیوار کی منڈیر پر کھڑے ہو کر اذان واقامت کہی اور ان کے کلمات دو دو دفعہ کہے اور اذان و اقامت کے درمیان تھوڑا وقفہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے یہ

کلمات سنے تو کھڑے ہو کر اذان و اقامت کہی اور ان کلمات کو دو دو دفعہ کہا اور اذان و اقامت کے درمیان قدرے وقفہ کیا۔

(2) حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

"سَمِعْتُ أَذَانَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَذَانُهُ وَ إِقَامَتُهُ مَثْنٰى مَثْنٰى"

(مسند ابی عوانہ: رقم الحدیث 965)

ترجمہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان و اقامت سنی، آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان و اقامت دوہرے دوہرے کلمات پر مشتمل تھی۔

(3) مشہور محدّث امام ابراہیم النخعی التابعی رحمہ اللہ سے روایت ہے۔

" كَانَ ثَوْبَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُؤَذِّنُ مَثْنٰى ,وَيُقِيمُ مَثْنٰى."

(شرح معانی الآثار للطحاوی: رقم الحدیث 837)

ترجمہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اذان و اقامت کے کلمات دوہرے دوہرے کہا کرتے تھے۔

(4) حضرت عبید رحمہ اللہ (حضرت سلمہ بن اَکْوَعْ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) روایت کرتے ہیں کہ:

"أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يُثَنِّي الْإِقَامَةَ."

(شرح معانی الآثار للطحاوی: رقم الحدیث 836)

ترجمہ: حضرت سلمہ بن اَکْوَعْ رضی اللہ عنہ دوہری اقامت کہا کرتے تھے۔

درج بالا تصریحات سے معلوم ہوا کہ اذان و اقامت کے الفاظ دوہرے دوہرے کہے جائیں، اسی طریقہ پر عمل کیا جائے، یہی مسنون اور اصل طریقہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

28- جمادی الاول 1443ھ

02- جنوری 2022ء